O

جب کبھی ہم نے اُس کو پاس کیا
سمجھیں اپنا ہی دل اُداس کیا

ہم بکھرنے لگے تو اپنوں نے
ہاتھ پکڑا نہ غم کا پاس کیا

میرے بے درد تجھ پہ کیا بیتی
تُو نے بھی درد کو لباس کیا

https://emad-ahmad.com/

زخم بھی کھُل گئے کہانی بھی
اور یاروں کو بھی اداس کیا

تشنگی دیکھ کر محبت کی
چشمہِ دل نے پیاس پیاس کیا

اُس سے مانگا تو کس لیے مانگا
کس لیے خود کو بے سپاس کیا

دل تو اک چشمہِ اَلم ہے عماد!
جس نے سینہ مرا کٹاس کیا

https://emad-ahmad.com/